

تھیوری اینڈ پریکٹس آف ٹرانسلیشن فورٹ ولیم کالج

"URDU 2003 Y(3):Unit 4:Fort William College (PPT)" by Dr Sakinah Bahadoor (2025), Mahatma Gandhi Institute is licensed under [CC BY 4.0](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/)

فورٹ ولیم کالج

- اس سے پہلے مغلیہ دور اور اس کے بعد جتنے بھی تراجم ہوئے تھے وہ کم و بیش انفرادی ترجمے تھے۔ فورٹ ولیم کالج وہ پہلا ادارہ تھا جس نے منظم اور باقاعدہ طریقے پر عربی، فارسی اور سنسکرت سے اردو میں ترجمے کئے۔
- فورٹ ولیم کالج کا قیام اس وقت ہوا جب انگریز ہندوستان میں پوری طرح سے چھا گئے تھے۔ وہ دکن کے بادشاہ ٹیپو سلطان کو شکست دے چکے تھے۔ انگریز پورے ہندوستان پر قابض ہو چکے تھے۔ ٹیپو سلطان کو ان کے اپنے نے دھوکا دیا تھا اور سنہ ان کو مات دینا آسان نہ تھا۔ بہر حال، ٹیپو سلطان کو شکست دے کر انگریز خوش تھے کیونکہ یہ ان کی غیر معمولی جیت تھی۔

فورٹ ولیم کالج

انگریزوں نے ٹیپو سلطان پر فتح حاصل کرنے کی خوشی میں زبردست جشن منایا۔

لہذا فورٹ ولیم کالج اسی جشن کی ایک کڑی تھی۔ ٹیپو سلطان پر فتح کی پہلی سالگرہ ۱۰ جولائی ۱۹۱۸ کو بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس دن گورنر جنرل ویلزلی نے فورٹ ولیم کالج کا افتتاح کیا تھا۔ اس کالج کا اصل مقصد یہ تھا کہ بنگال، مدراس اور بمبئی کی ریاستوں کے جو نیر سول ملازموں کو ہندوستانی زبانیں سکھائی جائیں اور اس کے ساتھ ہی ایسے مختلف علوم کی تعلیم دی جائے جنہیں حاصل کر کے وہ اپنا سرکاری کام بہتر طریقے سے کر سکیں۔ اس کالج میں جن زبانوں کو پڑھانے کا انتظام کیا گیا تھا ان میں ہندوستانی یعنی اردو سب سے اہم زبان تھی۔

فورٹ ولیم کالج

کالج میں ہندوستانی زبان کا ایک باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا تھا۔ اس شعبے کے لئے گل کرسٹ کو پروفیسر کی حیثیت سے مقرر کیا گیا۔ انہیں سب سے پہلے جس مشکل کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھا کہ انگریزوں کو ہندوستانی زبان پڑھانے کے لئے نصابی کتابیں دستیاب نہیں تھیں۔ اس لئے انہوں نے سب سے پہلے کتابیں تیار کرنے پر توجہ صرف کی۔

نصاب میں شامل کرنے کے لئے ساٹھ کتابیں تیار کی گئیں۔ ان میں تراجم بھی تھے، تالیفات بھی اور تصنیفات بھی۔ تراجم میں پابند ترجمے تھے اور آزاد ترجمے بھی۔

فورٹ ولیم کالج

- فورٹ ولیم کالج میں جن ادیبوں نے اردو میں ترجمے کئے ان کے نام حسبِ ذیل ہیں:
- عبداللہ مسکین کاظم علی جوان، بہادر علی حسینی، مظہر علی حناں ولا، شیر علی افسوس، حیدر بخش حیدری، خلیل علی حناں اشک، حمید الدین بہاری، کندن لال، باسط حناں، میر ابو القاسم، طوطا رام، محمد بخش، میر جعفر، مولوی عنایت اللہ نہال چند، غلام اکبر، حاجی مرزا معطل، غلام شاہ بھیک
- محمد بخش، محمد عمر، شاکر علی وغیرہ
- ترجمے کے بتدریج ارتقا میں فورٹ ولیم کالج پہلا ادارہ ہے جس نے نصابی کتابیں تیار کیں۔

حواشی

- ۱۔ مشاورتی کمیٹی (۲۰۱۲)، ترجمے کے فنی اور عملی مباحث، نیو پرنٹ سنٹر، نوحہ چیلان، دریانگج، نئی دہلی۔ ۲
- ۲۔ قمر رئیس (۲۰۱۳) ترجمے کا فن، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ